Paper Code :- CC-11

Topic :- Hadith Isa Bin-Hesham

Dr. Shabnam Fatma
Email:- Shabnamgilani1@gmail.com

"حدیث عیسیٰ بن ہشام" (محمد المویلحی کی کتاب کے بارے میں)

خاندان خدیو کے سربراہ محمد علی پاشا کے عہد سے
لیکر پہلی جنگ عظیم کے خاتمے تک مغربی تعلیم اور تہذیب
کے اثر سے ڈرامہ، افسانہ اور ناول کی شکل میں عربی
ادب میں جو نئے اضافے ہوئے ہیں "حدیث عیسیٰ بن ہشام"
اسکی نمائندہ یادگار ہے۔ جو محمد مویلحی کا ادبی شاہکار ہے۔
۱۹۰۷ء میں پہلی مرتبہ کتابی شکل میں اس کو پیش کیا
گیا۔ اس سے پہلے رسالہ "مصباح الشرق" میں یہی
قصہ "قصہ عیسیٰ بن ہشام" کے عنوان سے شائع ہو
رہا تھا۔

محمد مویلحی کا یہ ناول مغربی طرز وفکر کا غماز ہے۔

Scanned with CamScanner

مگر اسکو عربی لباس پہناکر مویلحی نے پیش کیا تاکہ اجنبیت اور نقالی کا احساس نہ ہونے پائے۔ اس کتاب سے قبل عربی میں اس طرز کی صرف ایک کتاب پائی جاتی ہے جس کا نام "علم الدین" ہے۔ اسکو علی مبارک نے لکھا تھا۔ یہ چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں انگریز دوستوں کے ساتھ یورپ جانا اور وہاں کی زندگی کا قصہ پیش کیا گیا ہے۔ اسی قصے کو سامنے رکھ کر مویلحی نے اپنی کتاب عیسی بن ہشام کو مرتب کیا۔ جس میں 'علم الدین' کے برخلاف انہوں نے زندگی کی بنیادی، اجتماعی اور جدید مسائل کو اچھے انداز میں پیش کیا ہے۔ جس میں اصلاحی رنگ ہر جگہ نمایاں ہے۔

مویلحی چونکہ ایک عربیت پرست ادیب تھے۔ اسلئے مغربی تقلید سے بچنے کے لئے انہوں نے مقامات

Scanned with CamScanner

کے طرز میں یہ قصے لکھے ہیں۔ بدیع الزماں ہمدانی نے عربی میں
مقامات کی ابتداء کی اور حریری نے اس کے فن کو نقطہ
عروج تک پہنچایا۔ چونکہ بدیع الزماں ہمدانی نے تمام
مقامات عیسی بن ہشام کی زبان سے بیان کئے
اسلئے مویلحی نے اس راوی کے نام کو منتخب کر کے
اپنے راوی کا نام رکھا۔ جس میں ہیرو کا
انتخاب اپنی پیڑھی سے پہلے والی نسل سے لیا اور
احمد پاشا کو اپنا ہیرو بنایا۔ تاکہ تمام اجتماعی
اور فکری مسائل زندگی کو پیش کرنے میں آسانی ہو۔

Cont......